

پاؤں تک تمام بدن دھونا۔

غسل کے پانچ سنتیں

پہلی سنت دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا دوسری سنت
جسم کو کہین نجاست لگی ہو دھونا۔ تیسری سنت اسے
پاخانے کی جائے دھونا۔ چوتھی سنت وضو کرنا پانچویں
تمام بدن سر سے پاؤں تک تین مرتبہ دھونا۔

وضو کے چار فرض

پہلا فرض تمام منہ دھونا۔ دوسرا فرض دونوں ہاتھ کہین تک
دھونا یعنی کہین تک بھی دھونا۔ تیسرا فرض پاؤں کا مسح کرنا چوتھا
فرض دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونا یعنی نئے بھی دھونا۔

وضو کے تیرہ سنتیں

پہلی سنت دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا یعنی پہلے بھی دھونا
دوسری سنت بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ رِیْنِ
اَلَا اِسْلَام بولنا تیسری سنت نیت کرنا یعنی نَوِیْتُ اَنْ
اَتُوضَّعَ لِرَفْعِ الْحَدِّثِ وَ لَا اَسْتَبَاحَہُ الصَّلَاۃُ

دل سے بولنا چوتھی سنت تین بار کلیسے میں کرنا پانچویں سنت
 مسواک کرنا چھٹی سنت ناک میں پانی لینا ساتویں سنت
 دائرہ کا خلال کرنا۔ اٹھویں سنت تمام سر کا مسح کرنا۔ نویں سنت کانوں کا
 مسح کرنا۔ دسویں سنت سیدھے طرف سے ہونا۔ گیارہویں سنت
 ترتیب سے دھونا۔ بارہویں سنت ہاتھ اور پاؤں کے انگلیوں کا
 خلال کرنا۔ تیرہویں سنت ہر ہر اعضا کو تین تین مرتبہ دھونا جان کہ
 مسح گردن کا مستحب ہے۔

آگے وضو کے دو شیئین ہیں

ایک سنت پیچھے پیشاب کے اور پیچھے پاخانے کے ڈبیلے لینا
 دوسری سنت پانی سے دھونا۔

وضو کے چھ مکروہ

پہلا مکروہ وقت استنجے کے بات کرنا۔ دوسرا مکروہ
 پائین ہاتھ سے بے غدر مونہ میں اور ناک میں پانی لینا۔
 تیسرا مکروہ سیدھے ہاتھ سے بے غدر ناک چھکنا چوتھا
 مکروہ پانی اوپر منہ کے زور سے مارنا۔ پانچواں مکروہ

کلیان جان بوجھ کر بیچ پانی کے کرنا۔ چھٹا مکروہ ناف و گھٹیک
اٹھا بدن تھوڑا یا بہت بیچ وضو کے دیکھنا

وضو کیا رہ چیزوں سے ٹوٹتا ہے

پہلی چیز میٹاب کی جائے سے کچھ نکلنا۔ دوسری چیز پانچانہ کی
جائے سے کچھ نکلنا۔ تیسری چیز کسی جائے سے لہو بہنے موافق
نکلنا۔ چوتھی چیز کسی جائے سے پیپ بہنے موافق نکلنا۔ پانچویں
چیز قے منہ بھر کر نکلنا۔ چھٹی چیز شکا لگا کر سونا۔ ساتویں
چیز دیوانہ ہونا۔ آٹھویں چیز کسی آزار سے بیہوش ہونا۔ نوین چیز
نشہ سے بیہوش ہونا۔ دسویں چیز شگاہو کر تنگی عورت کو لپٹنا
گیارہویں چیز نماز میں بالغ نے پکار کر سننا۔

سیم میں تین فرض

مسئلہ فرض نیت کرنا نَوَيْتُ اَنْ اَسِيَّتُمْ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
وَلَا تَبْنِيَا حَتَّى الصَّلَاةُ بَرَاءٌ دوسرا فرض دو نون پہنچے
پاک مٹی پر بار کراد پر منہ کے ملنا تیسرا فرض دو نون پھر
دو نون پہنچے مٹی پر بار کر دو نون ہاتھوں کو کہنیوں تک ملنا

نماز کے چودہ فرض سات فرض باہر کے

پہلا فرض تن پاک کرنا۔ دوسرا فرض جامہ پاک کرنا
تیسرا فرض لباس پاک کرنا۔ چوتھا فرض شستر عورت کرنا یا پانچواں
فرض وقت پہچاننا فرض قبلہ پہچانتا۔ ساتواں فرض نیت کرنا

سات فرض اندر کے

پہلا فرض تکبیر تحریمہ بولنا۔ دوسرا فرض قیام کرنا تیسرا فرض
قرات پڑھنا۔ چوتھا فرض رکوع کرنا۔ پانچواں فرض دو سجدہ
کرنا۔ چھٹا فرض قاعدہ آخر کا بیٹھنا۔ ساتواں فرض بعد قاعدہ
آخر کے اپنے اختیار سے نماز کے باہر ہونا۔

نماز کے بارہ واجب

پہلا واجب سورہ فاتحہ پڑھنا۔ دوسرا واجب سورہ فہم کرنا
تیسرا واجب فرض نماز کے دو رکعت اول میں قرات
پڑھنا۔ چوتھا واجب فجر اور مغرب اور عشاء میں پکار کر پڑھنا
پانچواں واجب ظہر اور عصر میں آہستہ پڑھنا۔ چھٹا
واجب ترتیب سے رکن ادا کرنا۔ ساتواں واجب آرام سے

رکن ادا کرنا۔ آنکھوان واجب نماز فرض میں اور وتر میں سج کا
قاعدہ بیٹھنا۔ نوان واجب دو قاعدوں میں استیجابات
عبدہ و رسولہ تک پڑھنا۔ وسوان واجب لفظ سلام
بولکر نماز کے باہر ہونا۔ گیارہوان واجب وتر میں دعا، قنوت
پڑھنا۔ بارہوان واجب ہر نماز میں عید کے چہ تجمیرین بولنا۔

نماز کے بیس سنتیں

پہلی سنت دونوں ہاتھ مردان کا نون تک اور عورتیں
مونڈھوں تک اوٹھانا۔ دوسری سنت نیچے ناف کے مڑان
اور عورتیں اوپر چھاتی کے رکھنا۔ تیسری سنت سیدھا ہاتھ
اوپر بائیں کے رکھنا۔ چوتھی سنت نظر جاسے پر سجدہ کے
رکھنا۔ پانچویں سنت سبحانک اللہم و بحمدک و تبارک
اسمک و تعالیٰ جہک و لا الہ غیرک چٹھی سنت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بولنا۔ ساتویں سنت
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے الحمد شروع کرنا آنکھوں میں سنت
آخر میں الحمد کے آئین بولنا۔ نوین سنت رکوع میں تین مرتبہ

شَہَاجَانِ رَہِیَ الْعَظِیْمُ بولنا دسویں سنت امام رکوع سے
 سَمِعَ اللّٰہُ لَیْسَ خَیْرًا کہتے ہوئے اٹھنا۔ گیارہویں سنت
 مَقْدِیَانِ اللّٰہُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ بولنا۔ بارہویں سنت
 سجدہ میں مین مرتبہ شَہَاجَانِ رَہِیَ الْعَظِیْمُ بولنا تیسریں
 سنت تمام تکبیریں اوستھنے اور بیٹھنے کے بولنا چودھویں
 سنت فرض کے دور کعت آخر میں فقط الحمد کا سورہ پڑھنا
 پندرہویں سنت مردان بائیں پاؤں پر اور عورتیں دونوں
 پاؤں سیدھے طرف نکال کر چوتھوں پر بیٹھنا۔ سولہویں
 سنت قاعدہ کے نظر گود میں رکھنا۔ سترہویں سنت سر ہاتھ
 پاؤں کے انگلیوں کا وقت سجدہ کے اور وقت قاعدہ
 طرف قبلہ کے رکھنا۔ اٹھارہویں سنت درود قاعدہ
 میں بعد التمجیسات کے پڑھنا۔ اونسویں سنت بعد درود
 کچھ دعا اور دین میں مانگنا۔ بیسویں سنت وقت سلام کے
 سیدھے اور بائیں طرف منہ پھیرنا۔

نماز کے اونیس مکروہ

پہلا مکروہ سید ہے اور بائیں طرف دیکھتا دوسرا مکروہ شمالی
 سمت مٹی یا غبار پونچنا۔ تیسرا مکروہ پگڑی کے سپر یا ٹوپی پر
 سجدہ کرنا۔ چوتھا مکروہ باوجود کپڑوں کے اور پگڑی ٹوپی کے
 نیچے انگ اور ننگے سر ناز پڑھنا۔ پانچواں مکروہ سر یا کاندھوں
 پر کپڑا ڈال کر دونوں پلوں کے ہوئے ناز پڑھنا۔ چھٹا مکروہ مات
 کر پر کہہ کر کھڑے رہنا۔ ساتواں مکروہ جماعت سے جدا کھڑے
 رہنا۔ اٹھواں مکروہ بایان ماتھے سیدھے ماتھے پر رکھنا۔ نو
 مکروہ انگلیاں ماتھے اور پاؤں کے توڑنا۔ دسواں مکروہ انہیں
 اوٹھا کر آسمان کو دیکھنا۔ گیارہواں مکروہ کپڑے سے یا کسی
 چیز سے کھیلنا۔ بارہواں مکروہ جیسے ہی سجدہ کو لنگرے
 سر کاٹنا۔ تیرہواں مکروہ بیچ سجدہ کے کھیناں زمین پر رکھنا۔
 چودھواں مکروہ تصویر جاندار کی جھت پر یا زمین پر یا بازو پر
 یا سامنے ہونا۔ پندرہواں مکروہ نزدیک پانچاں کے ناز پڑھنا۔
 سولہواں مکروہ سیدھے پاؤں پر بے عذر بیٹھنا۔ سترہواں
 مانند حورقون کے چوتروں پر بیٹھنا۔ اٹھارواں مکروہ آگے

التہات کے بسم اللہ پڑھنا۔ ایندوان مکرور یا باؤڑ کر کوئی
نماز کی نہ کرنا۔

نماز بائیس چیزوں سے ٹوٹی ہے

پہلی چیز کسیکو السلام علیکم بولنا۔ دوسری چیز
جواب سلام کا دینا۔ تیسری چیز تھوڑی یا بہت بات کرنا
چوتھی چیز واسطے دنیا کے رونا۔ پانچویں چیز واسطے دنیا
کے پکارتا۔ چھٹی چیز واسطے دنیا کے اُف کرنا۔ ساتویں چیز
واسطے دنیا کے آہ بھرنا۔ آٹھویں چیز کچھ کھانا۔ نوں چیز
کچھ پینا۔ دسویں چیز کوئی بات کا جواب دینا۔ گیارہویں
چیز بے عذر کہنا کرنا۔ بارہویں چیز اللہ سے دنیا کی مراد مانگنا
تیرہویں چیز منہ طرف سے قبلہ کے پھیرنا۔ چودھویں چیز
ہماڑ کا کوئی رکن نہ کرنا۔ پندرہویں چیز قرات نہ پڑھنا
سولہویں چیز ناف سے گھٹنے تک اکثر عضو کا کھلنا تیرہویں
چیز کلام اللہ دیکر بڑھنا۔ اٹارہویں چیز اپنے امام کے سوا
دوسرے کو تباہنا۔ انیسویں چیز ایک کن میں تین حرکت کرنا

پسوند دو روز با تھون سے ایک مرتبہ کچھ کام کرنا۔ کیسوں
 جہاں تک رکعت کرنا۔ کہ دوسرا دیکھنے والا سمجھے کہ نماز میں نہیں
 باقی رہے۔ چنانچہ کرنا یعنی اپنی منہی کا آوارا سستنا۔

جان کہ رات دن میں سترہ رکعت نماز پڑھنا قرآن میں دو رکعت
 فجر میں۔ چار رکعت ظہر میں چار رکعت عصر میں تین رکعت مغرب
 میں چار رکعت عشاء میں تین رکعت واجب الوتر میں۔ جان
 کہ رات دن میں بارہ رکعت نماز پڑھنا سنت ہو کہ وہ ہے
 دو رکعت فجر میں۔ چہ رکعت ظہر میں۔ دو رکعت مغرب
 میں۔ دو رکعت عشاء میں۔

اس طور سے التجیات ہیچ قاعدوں کے پڑھنا

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيَّاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا أَبَتَا النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

اَنْتَ حَمْدُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ بَارِكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كُلِّمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اَنْتَ
 حَسْبُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ اَعْظَمْتَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ اَتَّبَعْتَنِي
 فِي اٰمُوْنَاتٍ وَالتَّسْلِيْمِ وَالْاَيْمَانِ وَالْاَمُوْنَاتِ
 اَنْتَ حَبِيبُ الدَّعْوَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس طور سے دعا کرتے ہیں واجب الوتر کو پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْذُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُؤْتِيْكَ كُلَّ
 عِلْمِكَ وَنَسْتَعِيْذُكَ بِخَيْرِ وَفَرْحِكَ وَنُحْمَلُكَ وَنُحْمَلُكَ
 شَرِّكَ مِنْ يَحْبِبُكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ نَعْبُدُكَ وَنَسْتَعِيْذُكَ
 وَابْنِكَ نَسْتَعِيْذُكَ وَنَسْتَعِيْذُكَ وَنَسْتَعِيْذُكَ وَنَسْتَعِيْذُكَ
 اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ

بعد نماز کے یہ دعا پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَالنَّبِيُّ يَرْجِعُ السَّلَامُ
 حَتّٰى رَجَعَا السَّلَامَ وَاَوْخِلْنَا دَاخِلًا سَلَامًا تَبَارَكْتَ رَبَّنَا
 وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بعد ازان سیکریدو عاشرینا

اللّٰهُمَّ رَبَّ نَفْسِ الدَّعْوَةِ الشَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ
اَنْتَ تَكْسِبُكَ الْوَسِيلَةَ وَالْمُفَضِّلَةَ وَالْمَرْحَةَ الرَّفِيقَةَ وَالْمُسْتَقِيمَةَ
مَنْحًا مَحْمُودًا اِنْ اَرَادَ الْوَسِيْلُ وَتَحَدَّثَهُ وَارْزَقْنَا شَفَاعَتَهُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ اَمَّا لَاتُحْلِفُ الْبِعَادَةَ

دعائے عقیقہ

اللّٰهُمَّ اَبْرِمْ عَقِيْقَتَهُ اَنْتَ فُلَانٌ وَهِيَ بَدِيَّةٌ وَلِحْمًا بِحَمِيَّةٍ
وَعَظْمًا بِعَظْمَةٍ وَخَلْدًا بِعَسَلٍ وَشَعْرًا بِشَعْرَةٍ
وَجُزْءًا بِجُزْءٍ وَكُلًّا بِكُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِاَنْتَ مِنْ اَللّٰهِ

بیان غسل میت کا

میت کو پہلاسنے والا میت کا خویش نزدیک ہووے
یعنی باپ یا بھائی یا بیٹا ہووے اور با وضو ہووے اگر
اوسے علم نہلاسنے کا نہیں ہے دوسرا کوئی پرہیزگار نہلاسنے
پہلے عود تلخے کو دلا کر میت اوپر اوس کے سلا کر تمام کپڑے
اوس میت کے اتار کر لنگی ناف سے گھٹنے تک ہانپ کر نہلا

شروع کرے اور اس کے بعد اس کے والوں کو دیکھ کر وہ بھی
 نہالے گئے تاکہ عورت جلا ہو سکے اور اس کے ہاتھوں پر ہونے والے
 سر کے پتے ڈال کر پانی گرم کرے اگر نہ ہو تو پانی کی گناہیت
 کرتا ہے پہلے کپڑا اتھوڑ کر کپڑے کے پتے پانی کی باغیچہ کی باغیچہ
 دھو کر وضو کرادے۔ پھر منہ میں اور ناک میں پانی ڈالنے
 کے۔ لاکن منتخب ہے کہ کپڑا گیسٹ اور نگلی پیلوٹ کروا تو پھر
 پھر اسے اور سوراج ناک کے اسی طور سے صاف کرے
 بعد وضو کے اگر بال داڑھی کے اور سر کے ہونے میں لعاب
 سے جمال کلخیر کے دھو دے ورنہ صابون کفایت کرتا ہے
 بعد کروٹ کرے اور پراچین موٹہ ہے کے اور دھو دے
 سیدھا طرف تمام اوس کا اس طور سے کہ پانی سے تنگ نہ
 بعد اوس کے کروٹ کرے اور پراچین موٹہ ہے کے اور دھو دے
 بائیں طرف تمام اوس کا بعد ٹیکا پیچھے دیکر آہستہ پیٹ
 لے اگر باغیچہ کے یا پشاپ کے ہاتھ سے کچھ نکلے اوسے
 دھو دے پھر دوبارہ وضو نہ کرادے۔ اگر میت پہولی ہے

فقط پانی پیٹ پر ڈالے بعد اس کے مدافق ترتیب سابق
 کے تین مرتبہ کروٹ کرے ہر کروٹ میں تین تین یا پانچ پانچ
 یا سات سات مرتبہ پانی ڈالے۔ جان کہ زیادہ سات مرتبہ
 کر ایستے بعد غسل کے کفن پھناوے۔ ایسے کپڑے کا کہ جب
 اور جمعہ کو سنتا تھا۔ جان کہ مرد کو کفن سنت میں کیسٹ
 میں۔ ایک کفنی۔ دوسری نہ از تیسرا لفافہ کفنی۔ چھلے سے
 ٹخنوں تک ازار اور لفافہ سر سے پاؤں تک اور عورتوں کو
 پانچ کپڑے۔ سوائے ان تین کے دو کپڑے اور میں ایک بندہ
 دوسرا سینہ بندہ۔ درازی سر بند کی دو گز شرعی اور چوڑائی ایک
 بالش درازی سینہ بندہ کی تین گز اور چوڑائی بغل توڑ لنگ لنگ کفن
 سنت نہ لے مرد کو کفن کفایت دو کپڑے ایک ازار دوسرے
 لفافہ اور عورت کو تین کپڑے ایک کفنی دوسری ازار تیسرا
 لفافہ اور یہ بھی نہ لے کفن ضرور جتنا کہ پاوے دیوے لگ
 کفن مطلق نہ لے میت کو پچ گہا نش خوشبو کے یعنی روپے کے
 پیٹے۔ جان کہ پہلے لفافہ اوپر اوسکے ازار اوپر اوسکے کفنی بچھا

میت اور پر اس سے کہ سدا کر خوشبو بخاورد و پیرے عطار
 کافور سات جگر لگا دے ایک پشانی دو ہتھکبان
 دو پنچ پاؤں کے بعد پہلی از ابان طرف سے چھو سید ہے
 طرف سے پیٹ کے بعد اس کے اندھا و سی طور سے پائے
 تین جاسے باندھے ایک اور پر جس کے دوسرے کمر کے
 نیچے پلوں کے اور عورتوں کو بعد کفنی پہنائے بال سر کو
 کر کر حمایتی پر ڈال کر پیچھے اس کے سر بند یعنی دھنی اوپر سر کو
 دونوں پلوں سے دونوں طرف سے بال پیٹے پیچھے اوپر سر کو
 پیچھے اس کے لفافہ پیٹ کر تین جاسے باندھے اور نماز موقوف
 کہے ہوئے کے پڑے۔ جان کہ نیت نماز جنازہ فرض ہے اور
 امام برابر سینے کے کھڑے رہوے اور نیت یوں کرے۔ نماز
 چہ تہا ہوں میں اس جنازہ کی سات چالیسوں کے اور دعا
 واسطے اس میں اگر امام ہووے پیچھے اس امام کے بولے
 واسطے اللہ تعالیٰ کے اللہ اکبر و کلمات باندھے بعد اس کے
 ثنا پڑھے۔ یعنی تَبَّحَ اَمَّاكَ اللَّهُمَّ وَبِحَسْبِكَ وَبِاَرَاكَ

اَسْمَاكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَحَلِّ شَنَاوُكَ وَكَأَلِ الْغَيْثِ كَيْتُ رُبَّ
 بَعْدَ اُسْكَ پھر بغیر بات اوٹھا سیکے اللہ اکبر لو کہ درود کو سچ اچھا کہو ہے
 تمام رُپے پھر بغیر بات اوٹھا سیکے اللہ اکبر لو کہ دعا پڑھو اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَمَّتِنَا
 وَتَشَانَا وَشَامَنَا وَغَابَتِنَا وَصَغِيرَنَا وَكَبِيرَنَا وَذُرِّيَّاتِنَا اَللّٰهُمَّ
 اَحْسِنْهُ مِنَّا فَاحْسِبْهُ عَلٰی اَسْلَامٍ وَسَلَامٍ وَمِنْ لَوْ قَسَمْتَهُ
 مِثْقَالَ قَوْفُلَةٍ عَلٰی اَلَا يَمْنَانِ بعد اس دعا کے پھر اللہ اکبر کہو
 سلام سرے نماز جنازہ کی تمام ہوئی اگر جنازہ لڑکے کا ہے یہ دعا
 رُپے اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذَخْرًا وَاجْعَلْهُ
 لَنَا شَافِعًا وَمُسْتَفْعًا اور جنازہ لڑکی کا ہے تو یوں پڑھے اللّٰهُمَّ
 اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَذَخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُسْتَفْعَةً

بیان روزے ماہ رمضان المبارک کا

جان کہ روزے تمام ماہ رمضان کے اور سنتوں کے فرض
 ہیں نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اَصُومَ غَدًا فَرْضًا
 مَنِ شَهِرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ لِلّٰهِ تَعَالٰی
 یوں کہے روزہ رکھتا ہوں میں فرض اس ماہ رمضان کا

واسطے اللہ تعالیٰ کے جان کہ بعد آدھی رات کے ساتواں
 حصہ رات کا رہتا ہے تک سحر کرنا سنت ہے ساتواں حصہ
 رات کا چار گھنٹہ ہوتا ہے بعضے دراز راتوں میں سوایا سا
 چار گھنٹہ ہوتا ہے لیکن قریب ساتویں حصہ کے گنا فیہ سنت
 نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخوبی ادا ہوتی ہے پس ہاں کہ صبح صادق
 شروع ہے آفتاب دو بجے تک تین چیزیں حرام ہیں ایک چیز پھینکنا
 دوسری چیز کھینا۔ تیسری چیز حلال کرنا جب یقین ہو کہ آفتاب
 ڈوبا مختار ہے کسی چیز سے افطار کرے کہ وقت افطار کا ہے
 نیت افطار کی شرط نہیں ہے بلکہ فاسخہ پڑے
 اور سکر اللہ کا کرے اور دعا مانگے کہ وقت قبولیت کا ہے
 کوئی جان بوجھ کر بیچ روزہ کے ان تین چیزوں سے
 ایک چیز کیا یعنی کچھ کہا یا کچھ سیا یا جماع کیا اور
 قضا اس روزہ کی اور کفارہ دینا یعنی ایک غلام یا ایک بنتی
 آزاد کرے اور ایک روزہ قضا کر سکے۔ یا باندی غلام
 میسر نہیں ساٹھ غریبوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دینے سے

اور ایک روزہ رکھے یا قدرت کہا نا کہلانے کی نہیں ساٹھ
 روزہ پے در پے رکھے اور روزہ قضا کار کھو اگر کوئی مٹی
 یا کنکرے یا موتی یا سیپی سوا سے اُن کے جو چیز
 کہ نہیں کھانے کی ہے کہا یا یا غرہ کیا یا تھ سی شہوت
 باہر نکالا یا انزال کیا روزہ کیا لاکن یعنی کفارہ کے
 قضا روزہ لازم پڑا اور کسی نے ہو لے سے پیٹ ہر کر
 یا تھوڑا پیٹ کہا نا کہ یا یا پانی پیٹ یا شہوت سے
 خود بخود حوٹ گیا یا خواب میں جماع سے انزال کیا
 روزہ نہیں تھا اور اگر کسی نے کھانے کی چیزوں سے
 زبان پر رکھا لاکن حلق تک نہیں ہو نچا روزہ مکروہ ہوا۔
 یا کسی نے روٹی چاب کر لڑکے کو کھلایا وقت ضرورت کے
 جائز آیا اور کسی نے جام کیسا یعنی قصداً جو کون سے
 سرنگون سے ہونکا لا یا سرمہ آنکھوں میں لگایا یا تسبیح
 سر میں ڈالا یا خوشبو سوٹھا ان تمام صورتوں میں روزہ نہیں کیا
 اور کچھ گناہ نہیں ہوا۔

سیان مسائل زکوٰۃ اور صدقہ فطر اور قربانی کا

جان کہ زکوٰۃ بھی ایک رکن اسلام کا ہے اور اسکی تاکید
 بانی نبی جگہ قرآن شریف میں مذکور ہے جیسا کہ فرمایا
 اوتعالیٰ جل شانہ وَاَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ نِسْ زَكَاةَ
 چاندھی سونا اور تجارت کے مالوں میں اگر حاجت
 صلی سے زیادہ ہو اور قرض دار بھی نہ ہو اور وہ مال نقد
 انصاب کے اور تصرف میں مالک آزاد و عاقل بالغ مسلمان
 ہو دس سے بعد ایک سال گزرنے کے واجب ہوتی ہے
 اور حد انصاب یہ ہے کہ جس کے پاس ساڑھے ہاون تولہ
 چاندھی ہے کہ جس کے چھپن روپیہ بارہ آنہ حالی سکھ حید آباد
 دکن کے ہوتے ہیں یا ساڑھے سات تولہ سونا ہو تو چالیسواں
 حصہ ہر سال اوس میں سے نکال کر مسکین کو دیوے اور
 ایک فقیر کو دنیا یا چند فقروں کو دنیا بھی درست ہے
 ولیکن اس قدر ایک فقیر کو دنیا چاہئے کہ ایک ات دن کا
 رزق اوس کو کافی ہو جاوے جان کہ نیت زکوٰۃ میں فرض

ضرور ہے کہ پہلے نیت کر لے اور مال دینے کا علیحدہ کر لے
 یا دیتے وقت نیت کر لے جان کہ گھر کے اسباب میں اور
 ہتھیار لگانے کے اور گھر رہنے کے اور گھوڑی سواری کے
 اور لونڈی غلام خدمت کے اور کپڑے پہننے کے اور کسے
 اوزاروں میں اور پرہیز کی کتابوں میں اور موتی مونچھے
 میں زکوٰۃ نہیں ہے اور اگر کوئی شخص مالک نصاب کا ہوا
 اور زکوٰۃ نہ دلوے قیامت کے دن اس کا مال سائب ہو کر
 اس کے گلے میں طوق ہو گا اور جان کہ جس شخص پر زکوٰۃ
 واجب ہے او سکوصدقہ فطر کا دینا واجب ہے۔

مسئلہ۔ صدقہ فطر کا قبل نماز عید الفطر کے آدھا صاع یعنی
 چار رطل کہ تخمیناً دوسیر ہوتے ہیں گیموں یا اوس کا اٹایا۔
 یا توائی طرف سے اور اپنے بچوں نابالغ کے طرف سے
 اگرچہ مالک نصاب کے نہ ہوں اور لونڈی غلام کے طرف سے
 جو خدشی ہوں دیوے اور اپنی زوجہ اور اولاد بالغ
 اور غلام تجارتی کی طرف سے دیوے۔ اور

دن عید کے اگر صدقہ فطیر کا ادا نہیں کیا تو بے اوس کے
 قضا کرنا درست ہے۔ اور اگر فقہ دیوبندے تو بھی جائز ہے۔
 اور اوس شخص پر جو مالکیت نصاب کا ہے عید الاضحیٰ کے
 دن قربانی واجب ہے مسئلہ قربانی ایک ہیٹرا
 بکری ایک آدھی کے طرف سے اور گائے بیل یا اونٹ
 سات آدمیوں کی طرف سے درست ہے لیکن شرط یہ ہے
 کہ کوئی شخص ساتویں حصہ سے کم کا شریک نہ ہو اور نہ چھ
 سینے کا اور بکری ہیٹرا ایک برس کا اور گائے بیل دو برس کا
 اور اونٹ پانچ برس کا ہو ورنہ اس سے کم کا درست
 نہیں۔ اور فوج کا جانور مندا یعنی بے سینگ اور خسی اور دیوانہ
 درست ہے اور اندھا اور کانا اور لنگڑا یا دلا اس قدر کہ
 مقام فوج تک نہ جاسکے یا بیمار کہ جس کی بیماری صاف ظاہر ہو
 درست نہیں ہے اور جس کا ناتھ یا پاؤں کٹا ہو یا تھانی سے
 زیادہ کان یا دم کٹی ہو یا تھانی زیادہ روست کی آنکھ کی
 بصارت جاتی رہی ہو یا سرین کٹا ہو وہ بھی درست نہیں

اور قربانی کی کہاں قصاب کی اجرت ملے گا۔ اللہ دے
 اگر کوئی چیز مثل چھلنی یا پوستین یا مشک یا دسترخوان غیر
 بناوے تو درست ہے۔ اور اگر سچا لے تو اسکی قیمت بھی تصدیق
 کر دیوے اور قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہیں نماز کے بعد
 فحج کرے تین دن تک درج کرنا صحیح ہے۔ سوئیں۔ گیارہویں
 بارہویں۔ اگر اس تین دن کے اندر قربانی نہ کیا تو حتیٰ قربانی یا
 اوس کی قیمت فقیر دن کو دیوے فقط اشعار

نزدیک اپنے گھر کو خدا یا قرار دے	کثرت سے سیرا رہوں تو قرار دے
رو زمین میں میں کہیں ہنوکا بنیں	مکہ معظمہ ہی میں بلوا قرار دے
گعبہ کے سامنے ہی رہوں زندگی تمام	مرنے کے بعد جنت معلیٰ قرار دے
یا وان نہیں تو روضہ قدس کے آس پاس	ما حشر یا مجیب تو میرا قرار دے

مسکین عید کو نہیں تسکین اندون
 روئے رسول پاک کو دیکھا قرار دے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بیاں مسائل حج از کشف الخلاصہ
کلمی نویں مجیدہ شد

نرض ساری عمر میں حج کیا	اوسکی شرطیں نوہین سن حج گزار	بالغ اور حافل مسلمان فی ضرورت
ہو کہ آزاد و ہو انگو نہیں نور	بھی سواری و دو توشہ راہ کا	و رہنودے راہ میں بدخواہ کا
اور جو حورت جاو کوئی بیت العقی	ہو دے خاندان کا یا محرم رفیق	فرض حج کے تین بن دل سے سنو
باندہ ہما احسام کا اول گنو	دوسرا عرفات پر رہنا گھسٹا	اور طواف کعبہ اللہ تیسرا
پانچ واجب حج کے سیویات کہ	پہلے مزدلجی میں رہنا رات کو	ارنا ہجرو کھو کنکر شوق سے
دو زنا مرد و اصفائین ذوق سے	قصر کرنا یا منہ نامر کو صاف	وقت پر سیکے ہے نجات کا طواف
اس سو سنت میں دو ہیں منتخب	او کو کتبہ بن ثدی جلد نہیں	ہے جو کچھ احرام باندہ ہی پر حرام
سن بیان اوسکا کہ ہے ہر سلام	دو دلی کرنا ہے اور چکر اڑائی	پیشو غیبت گالی اور قہمت برائی
اوز نکو ناکی خشکی کا اشکار	بالی سر کے او بد کے مت اوتار	بھی نہ ہونا خطمی سر و مڑ ہی دوسر
ماخو اور موچہین تربیتی مت کتر	مت پین موزو کو مت پڑی پیش	کے گڑو کو تہہ کر کہہ سمٹ
اور خوشی ہی لانا ہے حرام	ہو جب تک احکام میں حج کے تمام	تم ۲۸

اللہم رقی شہادتی فی سبیلک و فی سبیل رسولک صلی اللہ علیہ و آلہ و صحابہ وسلم آمین

